ہفت وار رسالہ: 380
WEEKLY BOOKLET: 380

”غیبت کی تباہ کاریاں“
سے 52 مدنی پھول

(صفحات: 18)



شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

"غیبت کی تباہ کاریاں" سے 52 مدنی پھول[1]

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر سو رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، 5/252، حدیث: 2735)

مشکل جو سَر پہ آپڑی تیرے ہی نام سے ٹلی　　مشکل کُشا ہے تیرا نام تجھ پر درود اور سلام

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

﴿1﴾ ایک سال کی عبادت کا ثواب

ایک بار حضرت مُوسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے بارگاہِ خُداوَندی میں عرض کی: یا اللہ پاک! جو اپنے بھائی کو نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے اُس کی جَزا کیا ہے؟ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: میں اُس کے ہر ہر کَلِمہ کے بدلے ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اُسے جہنّم کی سزا دینے میں مجھے حَیا آتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص48) (غیبت کی تباہ کاریاں، ص34)

﴿2﴾ بخشش دِلانے والا عمل

"روحُ البیان" میں یہ حدیثِ قُدسی ہے: جس نے ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[1] ... امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" سے چند احادیثِ مبارکہ اور فرامینِ بُزرگانِ دین کا مجموعہ۔

www.dawateislami.net

کو اَلْحَمْد شریف کے ساتھ مِلا کر (یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ختمِ سورت تک) پڑھا تو تم گواہ ہو جاؤ کہ میں نے اسے بَخش دیا، اس کی تمام نیکیاں قبول فرمائیں اور اس کے گناہ مُعاف کر دیئے اور اس کی زَبان کو ہرگز نہ جلاؤں گا اور اس کو عذابِ قبر، عذابِ نار، عذابِ قِیامت اور بڑے خوف سے نَجات دوں گا۔ (تفسیر روح البیان، 1/9) ملانے کا مزید واضح طریقہ مُلاحظہ فرمالیجئے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْ۔ مِلْ۔ حَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن ---- سورت پوری کیجئے۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص37)

﴿3﴾ 4 نصیحتیں

حضرتِ ابراہیم بن اَدہم رحمۃُ اللہِ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: میں کوہِ لبنان میں کئی اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کی صُحبت میں رہا، ان میں سے ہر ایک نے مجھے یہی وصیّت کی کہ جب لوگوں میں جاؤ تو انہیں ان چار باتوں کی نصیحت کرنا: ﴿1﴾ جو پیٹ بھر کر کھائے گا اُسے عبادت کی لَذَّت نصیب نہیں ہو گی ﴿2﴾ جو زیادہ سوئے گا اس کی عمر میں بَرَکت نہ ہو گی ﴿3﴾ جو صِرف لوگوں کی خُوشنُودی چاہے گا وہ رِضائے الٰہی سے مایوس ہو جائے گا ﴿4﴾ جو غیبت اور فُضُول گوئی زیادہ کرے گا وہ دینِ اسلام پر نہیں مرے گا۔ (منہاج العابدین، ص98) (غیبت کی تباہ کاریاں، ص46)

﴿4﴾ مسلمان کی بے عزّتی کبیرہ گناہ ہے

رسولِ بے مِثال، بی بی آمِنہ کے لال صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم و رضی اللہُ عنہا کا فرمانِ عالیشان ہے: بے شک کسی مسلمان کی ناحَق بے عزّتی کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔
(ابو داؤد، 4/353، حدیث: 4877) (غیبت کی تباہ کاریاں، ص58)

﴿5﴾ جہنّم پر حرام آنکھیں

اللہ پاک نے حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام کی طرف وحی فرمائی: "اے موسیٰ! میں

www.dawateislami.net

نے تین قِسم کی آنکھوں کو جہنّم پر حرام فرمادیا ہے، ﴿1﴾ وہ آنکھ جو راہِ خدا میں پہرا دیتی ہے، ﴿2﴾ وہ آنکھ جو اللہ پاک کی حرام کردہ چیزوں سے رُک جاتی ہے اور ﴿3﴾ وہ آنکھ جو میرے خوف سے روتی ہے اور آنسو کے علاوہ ہر شے کی ایک جزا ہے اور آنسو کی جزا رحمت، مغفرت اور جنّت میں داخلے کے علاوہ کچھ نہیں۔" (بحر الدموع، ص172)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص77)

﴿6﴾ تم جنّت میں میرے ساتھ ہو گے

ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو کر عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! میں صرف ایک مہینے کے روزے رکھتا ہوں اس پر اِضافہ نہیں کرتا، اور صرف پانچ نَمازیں پڑھتا ہوں اس سے زیادہ نہیں پڑھتا اور میرے مال میں زکوٰۃ فرض نہیں اور نہ ہی مجھ پر حج فرض ہے اور نہ ہی نَفل حج کرتا ہوں، میں مرنے کے بعد کہاں جاؤں گا؟ رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے تَبَسُّم فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم جنّت میں میرے ساتھ ہو گے جب کہ تم اپنے دل کو دو باتوں یعنی خیانت اور حَسَد سے بچاؤ اور اپنی زَبان کو دو باتوں یعنی غیبت اور جھوٹ سے اور دو باتوں سے آنکھوں کو بچاؤ یعنی جس کی طرف نظر کرنا اللہ پاک نے حرام قرار دیا ہے اُس کی طرف نہ دیکھو اور کسی مسلمان کو حقارت سے نہ دیکھو۔

(قوت القلوب، 1/433)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص78)

﴿7﴾ ہر سُنی سُنائی بات کرنے والا

اِس فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو ذِہن میں دُہرایئے: "كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ" یعنی کسی انسان کے جھوٹا ہونے کو یہی کافی ہے کہ وہ ہر سُنی سُنائی بات (بغیر تحقیق کئے) بیان کر دے۔ (مقدمہ صحیح مسلم، ص17، حدیث:7)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص91)

www.dawateislami.net

﴿8﴾ مَحبّتوں کے چوروں سے بچو

بُزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: عقلوں کے دشمنوں اور مَحبّتوں کے چوروں سے بچو! یہ چور بدگوئی کرنے والے اور چُغلی کھانے والے ہیں اور چور تو مال چُراتے ہیں جبکہ یہ (غیبتیں اور چُغلیاں کرنے والے) لوگ مَحبّتیں چُراتے ہیں۔

(المستطرف، 1/151)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص94)

﴿9﴾ مَرنے سے ایک سال پہلے

اُمُّ المؤمنین حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رضی اللہُ عنہا سے روایت ہے کہ جب اللہ پاک کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کے مَرنے سے ایک سال پہلے ایک فِرِشتہ مُقرّر فرمادیتا ہے جو اُس کو راہِ راست پر لگاتا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ خیر (یعنی بھلائی) پر مَر جاتا ہے اور لوگ کہتے ہیں: فُلاں شخص اچّھی حالت پر مَرا ہے۔ جب ایسا خوش نصیب اور نیک شخص مرنے لگتا ہے تو اُس کی جان نکلنے میں جلدی کرتی ہے، اُس وقت وہ اللہ پاک سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور اللہ پاک اس کی ملاقات کو، جب اللہ پاک کسی کے ساتھ بُرائی کا ارادہ کرتا ہے تو مَرنے سے ایک سال قبل ایک شیطان اُس پر مُسلّط کردیتا ہے جو اُسے بہکاتا رہتا ہے حتّٰی کہ وہ اپنے بدترین وقت میں مر جاتا ہے، اُس کے پاس جب موت آتی ہے تو اُس کی جان اَٹکنے لگتی ہے، اس وقت یہ شخص اللہ پاک سے ملنے کو پسند نہیں کرتا اور اللہ اس سے ملنے کو۔ (موسوعہ لابن ابی الدنیا، 5/443 حدیث 157 ملخصاً)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص96)

﴿10﴾ 100 حُوریں

ایک بُزُرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے چالیس سال تک اللہ پاک کی عبادت کی، ایک بار دعا کی:

www.dawateislami.net

یا اللہ پاک! تیری رَحمت سے مجھے جو کچھ جنّت میں ملنے والا ہے اس کی کوئی جَھلک دنیا میں بھی دِکھا دے، ابھی دعا جاری تھی کہ یک دَم محراب شَق ہوئی اور اس میں سے ایک حَسینہ وجمیلہ حُور بَر آمد ہوئی، اُس نے کہا کہ تجھے جنّت میں مجھ جیسی سو حوریں عنایت کی جائیں گی، جن میں ہر ایک کی سوسو خادِمائیں اور ہر خادِمہ کی سوسو کنیزیں ہوں گی اور ہر کنیز پر سوسو ناظِمائیں (یعنی انتِظام کرنے والیاں) ہوں گی، یہ سُن کر وہ بُزُرگ خوشی کے مارے جھوم اُٹھے اور سوال کیا: کیا کسی کو جنّت میں مجھ سے زیادہ بھی ملے گا؟ جواب ملا: اِتنا تو ہر اُس عام جنّتی کو ملے گا جو صُبح وشام اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيم پڑھ لیا کرتا ہے۔

(روض الرّیاحین، ص55)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص101)

﴿11﴾ کامِل مسلمان کون؟

اللہ پاک کے آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ ہِدایت نشان ہے: (کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زَبان اور ہاتھ سے مسلمان کو تکلیف نہ پہنچے اور (کامل) مُہاجِر وہ ہے جو اس چیز کو چھوڑ دے جس سے اللہ پاک نے مَنع فرمایا ہے۔

(بخاری، 1/15، حدیث:10)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص103)

﴿12﴾ غریب کون؟

اللہ پاک کے محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے صَحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان سے اِستِفسار فرمایا: کیا تم جانتے ہو مُفلِس کون ہے؟ صَحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان نے عرض کی: ہم میں مُفلِس (یعنی غریب مسکین) وہ ہے جس کے پاس نہ دِرہم ہوں اور نہ ہی کوئی مال، تو فرمایا: میری اُمّت میں مُفلِس وہ ہے جو قِیامت کے دن نَماز، روزہ اور زکوٰۃ لے کر آئے گا لیکن اس نے فُلاں کو گالی دی ہو گی، فُلاں پر تُہمت لگائی ہو گی، فُلاں کا مال کھایا ہو گا، فُلاں کا خون بہایا ہو گا اور

www.dawateislami.net

فُلاں کو مارا ہوگا، پس (ان سب گُناہوں کے بدلے میں) اس کی نیکیوں میں سے ان سب کو اُن کا حصّہ دے دیا جائے گا، اگر اس کے ذمّے آنے والے حُقُوق کے پورا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوگئیں تو لوگوں کے گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے، پھر اسے جہنّم میں پھینک دیا جائے گا۔ (مسلم، ص1069، حدیث:6579)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص108)

﴿13﴾ مُعاف کرنے کی عظیمُ الشّان فضیلت

قِیامت کے روز اعلان کیا جائے گا جس کا اَجْر اللہ پاک کے ذمّۂ کَرَم پر ہے، وہ اُٹھے اور جنّت میں داخل ہو جائے۔ پوچھا جائے گا کس کے لیے اجر ہے؟ وہ کہے گا: "ان لوگوں کے لیے جو معاف کرنے والے ہیں،" تو ہزاروں آدمی کھڑے ہوں گے اور بِلا حِساب جنّت میں داخل ہو جائیں گے۔ (معجم اوسط، 1/542، حدیث:1998)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص111)

﴿14﴾ جنّت پانے کے تین 3 نُسخے

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ پاک (قیامت کے دن) اُس کا حساب بہت آسان طریقے سے لے گا اور اُس کو (اپنی رَحمت سے) جنّت میں داخِل فرمائے گا۔ میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم وہ کون سی باتیں ہیں؟ فرمایا: ﴿1﴾ جو تم سے قَطعِ تعلُّق کرے (یعنی تعلُّق توڑے) تم اُس سے مِلاپ کرو ﴿2﴾ جو تمہیں مَحروم کرے تم اُسے عطا کرو اور ﴿3﴾ جو تم پر ظلم کرے تم اُس کو مُعاف کر دو۔ (معجم اوسط، 1/263، حدیث:909)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص112)

﴿15﴾ دل کا سیاہ نُقطہ

حدیثِ مُبارَک میں آتا ہے: جب کوئی انسان گُناہ کرتا ہے تو اُس کے دل پر ایک سیاہ نُقطہ بن جاتا ہے، جب دوسری بار گُناہ کرتا ہے تو دُوسرا سیاہ نُقطہ بنتا ہے یہاں تک کہ اُس کا

www.dawateislami.net

دِل سِیاہ ہو جاتا ہے، نتیجۃً بھلائی کی بات اُس کے دِل پر اثر انداز نہیں ہوتی۔
(تفسیر درمنثور، 8/446)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص115)

﴿16﴾ کسی کی تکلیف دیکھ کر خوش نہ ہوں

اللہ پاک کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اپنے بھائی کی شُماتت نہ کر (یعنی اس کی مُصیبت پر اظہارِ مسرّت نہ کر) کہ اللہ پاک اس پر رحم کرے گا اور تجھے اس میں مُبتَلا کر دے گا۔ (ترمذی، 4/227، حدیث: 2514)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص119)

﴿17﴾ مومنوں پر تین احسان کرو!

حضرت یحییٰ بن مُعاذ رازی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: تم سے مومنوں کو اگر تین فوائد حاصِل ہوں تو تم مُحسِنین (یعنی احسان کرنے والوں) میں شمار کئے جاؤ گے ﴿1﴾ اگر انہیں نَفع نہیں پہنچا سکتے تو نقصان بھی نہ پہنچاؤ ﴿2﴾ انہیں خوش نہیں کر سکتے تو رَنْجیدہ بھی نہ کرو ﴿3﴾ ان کی تعریف نہیں کر سکتے تو بُرائی بھی مت کرو۔ (تنبیہ الغافلین، ص88)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص153)

﴿18﴾ تین کام نہیں کر سکتے تو یوں کر لو

ایک دانا کا قَول ہے کہ اگر تین کام کرنے سے عاجِز ہو تو پھر تین کام یوں کر لو ﴿1﴾ اگر بھلائی نہیں کر سکتے تو برائی سے بھی رُک جاؤ ﴿2﴾ اگر لوگوں کو نفع نہیں دے سکتے تو تکلیف بھی مت دو ﴿3﴾ اگر نفلی روزہ نہیں رکھ سکتے تو (غیبت کر کے) لوگوں کا گوشت بھی مت کھاؤ۔
(تنبیہ الغافلین، ص89)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص120)

﴿19﴾ جو اپنے لئے پسند کرے وُہی دوسرے کیلئے کرے

حضرتِ سفیان ثَوری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اُس کا ذِکر اُسی طرح کرو جس طرح اپنی غیر موجودگی میں تم اپنا ذِکر ہونا پسند کرتے ہو۔
(تنبیہ المغترین، ص192)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص120)

www.dawateislami.net

﴿20﴾ اللہ جبّار کی خُفیہ تدبیر کا شِکار

حضرتِ بکر مُزَنی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ لوگوں کے عَیبوں کا وَکیل بَنا ہوا ہے (یعنی سب کی پَولیں کھولتا اور غیبتیں کرتا پھرتا ہے) تو جان لو کہ وہ اللہ پاک کا دشمن ہے اور اللہ جبّار کی خُفیہ تدبیر کا شِکار ہے۔

(تنبیہ المغترین، ص197)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص127)

﴿21﴾ گناہ پر شرمندہ کرنا

رسولُ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کو ایسے گناہ پر عار دِلایا جس سے وہ توبہ کر چکا ہے، تو مرنے سے پہلے وہ خود اس گناہ میں مبتلا ہو جائے گا۔

(ترمذی، 4/226، حدیث: 2513)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص129)

﴿22﴾ جو زیادہ بولتا ہے وہ زیادہ غَلَطیاں کرتا ہے

امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: زَبان کی حفاظت سے نیک اعمال محفوظ ہوتے ہیں کیونکہ جو شخص زبان کا دِھیان نہیں رکھتا، ہر وقت بولتا ہی رہتا ہے، وہ عُموماً لوگوں کی غیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (منہاج العابدین، ص65) مشہور مُحاوَرہ ہے: مَنْ کَثُرَ لَغَطُہٗ کَثُرَ سَقَطُہٗ یعنی جو زیادہ بولتا ہے وہ زیادہ غَلَطیاں کرتا ہے۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص133)

﴿23﴾ جنّت کے مَحلّات حاصِل کرنے کا نُسخہ

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (پوری سورت) کو 10 بار پڑھا اللہ پاک اس کے لئے جنّت میں محل بناتا ہے جس نے 20 بار پڑھا اس کے لئے دو محل بناتا ہے، جس نے 30 بار پڑھا اس کے لئے تین محل بناتا ہے۔ حضرتِ عمر بن خطّاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم!

www.dawateislami.net

اُس وَقت ہمارے بہت سے محلّات ہوں گے ؟ ارشاد فرمایا: اللہ پاک کا فَضل اس سے بھی زیادہ وَسِیع ہے۔(سننِ دارمی، 2/552، حدیث:3429)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص133)

﴿24﴾ مسلمان کی بھلائی بیان کرنے والوں کیلئے فِرِشتوں کی دعا

مشہور تابِعی بُزُرگ حضرتِ مُجاہِد رحمۃُ اللہِ علیہ (جن کا 103ھ میں مکّۂ مُعظّمہ میں سجدے کی حالت میں وصال ہوا) فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے اسلامی بھائی کا بھلائی کے ساتھ ذکر کرتا ہے تو اُس کے ساتھ رہنے والے فِرِشتے اُسے دُعا دیتے ہیں کہ "تمہارے لئے بھی اس کی مثل ہو" اور جب کوئی اپنے بھائی کو بُرائی (یعنی غیبت وغیرہ) سے یاد کرتا ہے تو فِرِشتے کہتے ہیں: تُو نے اس کی پوشیدہ بات ظاہر کر دی! ذرا اپنی طرف دیکھ اور اللہ پاک کا شکر کر کہ اُس نے تیرا پَردہ رکھا ہوا ہے۔(تنبیہ الغافلین، ص88)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص154)

﴿25﴾ میری نیکیاں کہاں گئیں ؟

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک قیامت کے روز انسان کے پاس اس کا کُھلا ہُوا نامۂ اعمال لایا جائے گا، وہ کہے گا: میں نے جو فُلاں فُلاں نیکیاں کی تھیں وہ کہاں گئیں ؟ کہا جائے گا: تُو نے جو غیبتیں کی تھیں اس وجہ سے مٹادی گئی ہیں۔(الترغیب والترہیب، 3/332، حدیث:30)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص163)

﴿26﴾ حاجَت رَوائی اور بیمار پُرسی کی فضیلت

حضرت عبدُ اللہ ابنِ عمر رضی اللہُ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے دونوں فرماتے ہیں: جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت روائی کے لئے جاتا ہے اللہ پاک اُس پر پچھتّر ہزار (75000) مَلائکہ کے ذَرِیعے سایہ فرماتا ہے، وہ فِرِشتے اس کے لئے دُعا کرتے

www.dawateislami.net

ہیں اور وہ فارِغ ہونے تک رَحمت میں غوطہ زَن رَہتا ہے اور جب وہ اِس کام سے فارِغ ہو جاتا ہے تو اللہ پاک اُس کے لئے ایک حج اور ایک عُمرے کا ثواب لکھتا ہے اور جس نے مریض کی عِیادت کی اللہ پاک اُس پر پچھتّر ہزار (75000) مَلائکہ کے ذَرِیعے سایہ فرمائے گا اور گھر واپس آنے تک اس کے ہر قدم اٹھانے پر اس کے لئے ایک نیکی لکھی جائے گی اور اس کے ہر قدم رکھنے پر اس کا ایک گناہ مٹا دیا جائے گا اور ایک دَرَجہ بُلند کیا جائے گا، جب وہ مریض کے ساتھ بیٹھے گا تو رحمت اسے ڈھانپ لے گی اور اپنے گھر واپس آنے تک رَحمت اسے ڈھانپے رہے گی۔ (معجم اوسط، 3/222، حدیث:4396)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص167)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غیبت کی بَدْ خَصْلَت سے جان چُھڑائیے، نیکیاں بچائیے بلکہ خوب بڑھائیے، نیکیاں بڑھانے کے مکی مَدَنی نسخے اپنائیے اور جنّتُ الْفِردوس کے حقدار بن جائیے۔ سُبْحٰنَ اللہ! کتنے خوش نصیب ہیں وہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں جو اپنی زَبان کو نیکی کی دعوت، سنتوں بھرے بیان اور ذِکْر و دُرود میں لگائے رکھتے ہیں۔ مسلمان کی حاجت روائی کرنا کارِ ثواب ہے نیز بیمار یا پریشان مسلمان کو تسلّی دینا بھی زَبان کا عظیم الشّان استِعمال ہے۔

﴿27﴾ نام مَت بگاڑیئے

تمام نبیوں کے سَرور، دوجہاں کے تاجْوَر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا ارشادِ حقیقت بنیاد ہے: جس نے کسی مسلمان کو اس کے نام کے علاوہ کسی لفظ (یعنی بُرے نام) سے پکارا اُس پر ملائکہ لعنت بھیجتے ہیں۔ (جامع صغیر، ص525، حدیث:8666)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص170)

﴿28﴾ اکثر خطائیں زَبان سے ہوتی ہیں

خَلْق کے رَہبر، شافِعِ محشر صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: انسان کی اکثر خطائیں

www.dawateislami.net

اس کی زَبان سے ہوتی ہیں۔ (معجم کبیر، 10/197، حدیث:10446)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص175)

﴿29﴾ ہمیشہ کی رِضا و ناراضی

حضرت بلال بِن حارث رضی اللہُ عنہ روایت کرتے ہیں: سلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ حقیقت نشان ہے: کوئی شخص اچّھی بات بول دیتا ہے اُس کی اِنتہا نہیں جانتا اس کی وجہ سے اس کے لیے اللہ کی رِضا اُس دن تک کے لیے لکھی جاتی ہے جب وہ اُس سے ملے گا اور ایک آدمی بُری بات بول دیتا ہے جس کی اِنتہا نہیں جانتا اللہ اس کی وجہ سے اپنی ناراضی اُس دن تک لکھ دیتا ہے جب وہ اس سے ملے گا۔

(ترمذی، 4/143، حدیث:2326)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص177)

﴿30﴾ ہر صحابیِ نبی جنّتی جنّتی

حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا کہ میرے اَصحاب کے حق میں خدا سے ڈرو! خدا کا خوف کرو! انہیں میرے بعد نشانہ نہ بناؤ! جس نے انہیں محبوب رکھا، میری مَحبّت کی وجہ سے محبوب (یعنی پیارا) رکھا اور جس نے ان سے بُغض کیا وہ مجھ سے بُغض رکھتا ہے، اس لئے اُس نے ان سے بُغض رکھا، جس نے انہیں اِیذا دی اُس نے مجھے اِیذا دی، جس نے مجھے اِیذا دی اُس نے بیشک خدائے پاک کو اِیذا دی، جس نے اللہ پاک کو اِیذا دی قریب ہے کہ اللہ پاک اُسے گرفتار کرے۔ (ترمذی، 5/463، حدیث:3888)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص196)

﴿31﴾ مسلمان کی عزت کی حفاظت کا بدلہ

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے دُنیا میں اپنے بھائی کی عزّت کی حفاظت کی، اللہ پاک قیامت کے دن ایک فِرِشتہ بھیجے گا جو

www.dawateislami.net

جہنّم سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔

(موسوعہ لابن ابی الدنیا، 4/ 385، حدیث:105)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص212)

﴿32﴾ غیبت سے روکنے کا ثواب

جو شخص اپنے بھائی کے گوشت سے اس کی غَیبَت (عَدَم موجودگی) میں روکے (یعنی مسلمان کی غیبت کی جارہی تھی اس نے روکا) تو اللہ پاک پر حق ہے کہ اُسے جہنّم سے آزاد کردے۔

(مشکاۃ المصابیح، 3/ 70، حدیث: 4981)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص213)

﴿33﴾ آگ میں عذاب

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص جس چیز کے ساتھ خودکُشی کرے گا وہ جہنّم کی آگ میں اُسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔ (بخاری، 4/ 289، حدیث:6652)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص219)

﴿34﴾ کُتّوں کی شکل میں اُٹھیں گے

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: غیبت کرنے والوں، چُغل خوروں اور پاکباز لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ پاک (قیامت کے دن) کُتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔

(التوبیخ والتنبیہ للاصبہانی، ص97، رقم:220۔ الترغیب والترہیب، 3 325، حدیث:10)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص221)

﴿35﴾ دوسروں کی باتیں چُھپ کر سننا کیسا؟

سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نِشان ہے: جو شخص کسی قوم کی باتیں کان لگا کر سُنے حالانکہ وہ اس بات کو ناپسند کرتے ہوں یا اس بات کو چُھپانا چاہتے ہوں تو قیامت کے دن اس کے کانوں میں پگھلا ہُوا سِیسہ ڈالا جائے گا۔

(بخاری، 4/ 423، حدیث:7042)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص237)

www.dawateislami.net

﴿36﴾ غیبت سے بچنے کا آسان ترین وِرد

حضرتِ علامہ مَجدُ الدّین فیروز آبادی رحمۃ اللہِ علیہ سے مَنقول ہے: جب کسی مجلس میں (یعنی لوگوں میں) بیٹھو اور کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو اللہ پاک تم پر ایک فِرِشتہ مُقرّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مجلس سے اُٹھو تو کہو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد تو فِرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (القول البدیع، ص278)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص249)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿37﴾ جہنّم کا خاص دروازہ

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: "جہنّم میں ایک دروازہ ہے اس سے وُہی داخِل ہوں گے جن کا غُصّہ کسی گناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔"

(الفردوس بماثور الخطاب، 1/ 205، حدیث:784)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص250)

﴿38﴾ اچھے دوست کی پہچان

اچھی صحبت کے متعلّق دو فرامینِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم مُلاحَظہ فرمائیں: ﴿1﴾ اچھا رفیق وہ ہے کہ جب تُو خدا کو یاد کرے تو وہ تیری مدد کرے اور جب تُو بُھولے تو وہ یاد دلائے۔ (موسوعہ لابن ابی الدنیا، 8/ 161، رقم42) ﴿2﴾ اچھا رفیق وہ ہے کہ اُس کے دیکھنے سے تمہیں خدا یاد آئے اور اُس کی گفتگو سے تمہارے عمل میں زیادَتی ہو اور اس کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ (شعب الایمان، 7/ 57، حدیث:9446)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص257)

﴿39﴾ 50 صِدّیقین کا ثواب

امیرُ المؤمنین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ المرتضٰی شیرِ خدا رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں:

www.dawateislami.net

عَنقریب لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان کی لوگوں کے ساتھ مجلس (بیٹھک) خواہِشِ نفسانی کے بِغیر نہ ہو گی۔ پس جو شخص وہ زمانہ پائے اور صَبر کرے اور اپنے نفس کی حفاظت کرے تو اللہ پاک اُسے پچاس صدِّیقین جیسا ثواب عطا کرے گا۔

(تنبیہ المغترین، ص225)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص257)

﴿40﴾ غیبت خور سے تو کُتّا ہی بھلا

حضرتِ حماد بن زَید رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک بار حضرت مالک بن دینار رحمۃُ اللہِ علیہ کی خدمت میں حاضِر ہوا، ان کے سامنے ایک کُتّا دیکھ کر میں نے اسے بھگانا چاہا تو فرمایا: اے حمّاد! اسے چھوڑ دو یقیناً یہ اُس بُرے ساتھی سے بہتر ہے جو میرے پاس بیٹھ کر لوگوں کی غیبت کرتا ہے۔ (تنبیہُ المغترین، ص227)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص263)

﴿41﴾ بُرا کہنے سے بچنے والے کا خوش انجام

حضرتِ شیخ سَعدی رحمۃُ اللہِ علیہ بُوستانِ سَعدی میں نَقل کرتے ہیں: ایک نیک سیرت شخص اپنے ذاتی دشمنوں کا ذِکر بھی بُرائی سے نہ کرتا تھا۔ جب بھی کسی کی بات چِھڑتی، اُس کی زَبان سے نیک الفاظ ہی ادا ہوتے۔ اُس کے مرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا تو پوچھا: "مَافَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟" یعنی اللہ پاک نے تیرے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ یہ سوال سُن کر اُس کے ہونٹوں پر مُسکراہٹ آگئی اور وہ بُلبل کی طرح شِیریں (یعنی میٹھی) آواز میں بولا: دنیا میں میری یہی کوشش ہوتی تھی کہ میری زَبان سے کسی کے بارے میں کوئی بُری بات نہ نکلے، نکیرَین (نَ۔کی۔رَین یعنی مُنکَر نکیر) نے بھی مُجھ سے کوئی سخت سوال نہ کیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یوں میرا معاملہ بہت اچھا رہا۔ (بوستان سعدی، ص149)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص269)

www.dawateislami.net

﴿42﴾ 6 چیزوں کے بدلے جنّت

میرے لیے 6 چیزوں کے ضامن ہو جاؤ میں تمہارے لیے جنّت کا ذِمّے دار ہوتا ہوں ﴿1﴾ جب بات کرو سچ بولو اور ﴿2﴾ جب وعدہ کرو اسے پورا کرو اور ﴿3﴾ جب تمہارے پاس امانت رکھی جائے اُسے ادا کرو اور ﴿4﴾ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو اور ﴿5﴾ اپنی نگاہیں نیچی رکھو اور ﴿6﴾ اپنے ہاتھوں کو روکو (یعنی ہاتھ سے کسی کو ایذا نہ پہنچاؤ)۔

(مسند احمد، 8/412، حدیث: 22821)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص273)

﴿43﴾ جنّت اور دوزخ میں لے جانے والی چیزیں

جو چیز انسان کو سب سے زیادہ جنّت میں داخل کرنے والی ہے وہ "تقویٰ اور حُسنِ خُلق (یعنی اچھا اخلاق)" ہے اور جو چیز انسان کو سب سے زیادہ جہنّم میں لے جانے والی ہے وہ دو جَوف دار چیزیں ہیں "منہ اور شرمگاہ۔" (ترمذی، 3/404، حدیث: 2011)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص273)

﴿44﴾ صرف اپنے عَیبوں کو دیکھئے

جب کبھی دوسرے کے عیب بیان کرنے کو جی چاہے اُس وقت اپنے عُیُوب کی طرف مُتوجّہ ہو کر ان کو دُور کرنے میں لگ جانا چاہیے، خدا کی قسم! یہ بہت بڑی سَعادَت مَندی ہے۔ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: اُس شخص کے لئے خوشخبری ہے جسے اس کے عُیُوب (پر نظر) نے دوسروں کی عیب جوئی سے پھیر دیا۔

(الفردوس بماثور الخطاب، 2/447، حدیث: 3929)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص281)

﴿45﴾ اپنے عیبوں کو یاد کرو

حضرتِ عبدُ اللہ بن عبّاس رضی اللہُ عنہما کا فرمان ہے: جب تو کسی کے عُیُوب بیان کرنے

www.dawateislami.net

کا ارادہ کرے تو اپنے عیبوں کو یاد کر لیا کر۔

(موسوعہ لابن ابی الدنیا، 4/357، رقم:56)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص281)

﴿46﴾ اللہ پاک عیب پوشی فرمائے گا

حضرت عبدُ اللہ ابنِ عمر رضی اللہُ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ پاک کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ اسے بے یارو مددگار چھوڑتا ہے اور جو اپنے بھائی کی حاجت پوری کرے اللہ پاک اُس کی حاجت پوری کرتا ہے اور جو کسی مسلمان کی تکلیف دور کرے اللہ پاک قِیامت کی تکلیفوں میں سے اُس کی تکلیف دُور فرمائے گا اور جو کسی مسلمان کی عَیب پَوشی کرے تو خُدائے سَتّار قِیامت کے روز اس کی عَیب پَوشی فرمائے گا۔

(مسلم، ص1069، حدیث:6578)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص283)

﴿47﴾ عَیب چُھپاؤ، جنّت پاؤ

حضرت ابُوسعید خُدری رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے کہ مدینے کے سلطان، رحمتِ عالمیان صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو شخص اپنے بھائی کا عیب دیکھ کر اس کی پردہ پَوشی کر دے تو وہ جنّت میں داخِل کر دیا جائے گا۔

(مسند عبد بن حمید، ص279، حدیث:885)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص283)

﴿48﴾ دنیا ہی میں مُعاف کروالینے میں عافِیَت ہے

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس کے ذمّے اپنے بھائی کا آبرو وغیرہ کسی بات کا مَظلِمہ (یعنی ظلم) ہو، اسے لازِم ہے کہ یہیں

www.dawateislami.net

اس سے مُعافی چاہ لے قَبل اس وقت کے آنے کے کہ وہاں نہ دینار ہوں گے اور نہ درہم، اگر اس کے پاس کچھ نیکیاں ہوں گی تو بقَدرِ اُس کے حق کے اِس سے لے کر اُسے دی جائیں گی ورنہ اُس کے گناہ اِس پر رکھّے جائیں گے۔(بخاری،2/128،حدیث:2449)(غیبت کی تباہ کاریاں،ص294)

﴿49﴾ گناہ کے اِلزام کا عذاب

نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے خواب میں دیکھے ہوئے کئی مَناظِر کا بیان فرما کر یہ بھی فرمایا کہ کچھ لوگوں کو زَبانوں سے لٹکایا گیا تھا۔ میں نے جبرئیل علیہ السّلام سے اُن کے بارے میں پوچھا تو اُنہوں نے بتایا کہ یہ لوگوں پر بِلاوجہ اِلزام گُناہ لگانے والے ہیں۔

(شرح الصّدور، ص184)(غیبت کی تباہ کاریاں، ص295)

﴿50﴾ اَسْتَغْفِرُ اللہ کہنے کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: مَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰہَ غَفَرَ لَہٗ یعنی جو کوئی اللہ پاک سے اِستِغفار (یعنی مغفِرت طلب) کرے گا اللہ پاک اُس کی مغفِرت فرمادے گا (اَسْتَغْفِرُ اللہ کہنا بھی اِستِغفار یعنی مغفرت طلب کرنا ہے)۔(ترمذی،5/288،حدیث:3481)(غیبت کی تباہ کاریاں،ص299)

﴿51﴾ دیدارِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا وظیفہ

دعوتِ اسلامی کے اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی 561 صَفحات پر مشتمل کتاب "ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت" (مکمّل)، صفحہ 115 تا 116 پر ہے:

عرض: حبیبِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زیارتِ شریفہ حاصل ہونے کا کیا طریقہ ہے؟

ارشاد: دُرُود شریف کی کثرت شَب میں اور سوتے وقت کے علاوہ ہر وقت تکثیر (یعنی کثرت) رکھے بالخُصُوص اِس دُرُود شریف کو بعدِ عشا سو بار یا جتنی بار پڑھ سکے پڑھے۔

www.dawateislami.net

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ﴾

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ﴾

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ﴾

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ﴾

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ﴾

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ﴾

حُصولِ زیارتِ اَقدس (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) کے لئے پڑھے اس نیّت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو، آگے اُن کا کرم بے حد و بے انتہا ہے۔

فِراق و وَصل چہ خواہی رِضائے دوست طَلَب
کہ حَیف باشَد از و غیرِ اُو تمنّائی

(یعنی نزدیکی و دُوری سے کیا مطلب! دوست کی خوشنودی طلب کر کہ اِس کے علاوہ دوست سے کسی اور شے کی آرزو کرنا قابلِ افسوس ہے)

جلوۂ یار اِدھر بھی کوئی پھیرا تیرا حسرتیں آٹھ پہر تکتی ہیں رستہ تیرا

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص162)

﴿52﴾ لُولے لنگڑے کی غیبت

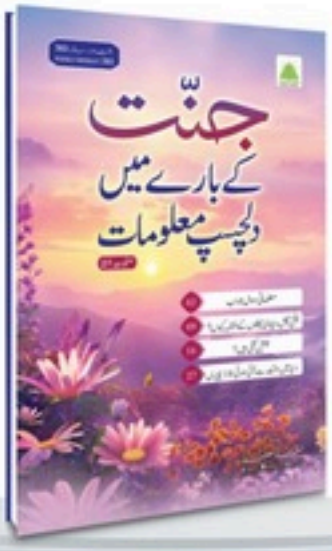
تابعی بُزُرگ حضرت مُعاوِیَہ بن قُرَّہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر تمہارے پاس سے کوئی لُنجا (یعنی لولا یا لنگڑا) گُزرے اور تم اُس کے لُنجاپَن کے عیب کا تذکِرہ کرو تو یہ بھی غیبت ہے۔

(تفسیر در منثور، 7/571) (غیبت کی تباہ کاریاں، ص182)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-749-5
01082533

فیضان مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net